صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے راشٹرپتی بھون میں ساہتیہ اکادمی کے ادبی سمینار کا افتتاح کیا

'کتنا بدل چکا ہے ادب؟' کے عنوان سے منعقدہ دوروزہ ادبی سمینار کا منظر

نئی دہلی (اسٹاف رپورٹر) ساہتیہ اکادمی اور راشٹرپتی بھون ثقافتی مرکز کے اشتراک سے منعقدہ دوروزہ ادبی سمینار 'کتنا بدل چکا ہے ادب؟' کا آج افتتاح صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو نے راشٹرپتی بھون نئی دہلی میں کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی ۱۴۰ کروڑ آبادی میں بے شمار زبانیں اور بولیاں رائج ہیں اور ان کی ادبی روایتیں بھی اتنی ہی متنوع ہیں۔ لیکن اس تمام تنوع میں ایک مشترک 'ہندوستانیت' کی جھلک نمایاں طور پر محسوس ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ تمام زبانوں کے ادب کو اپنا ادب مانتی ہیں۔ انہوں نے گوپ بندھو داس، رابندر ناتھ ٹیگور، فقیر احسن سیناپتی، گنگا دھر مہر اور پرتبھا رائے جیسے ادیبوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ آج کا ادب محض نصیحت دینے والا نہیں ہو سکتا، بلکہ ادب انسان کو خواب دیکھنے اور انہیں پورا کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اس موقع پر مرکزی وزیر برائے ثقافت و سیاحت گجیندر سنگھ شیکھاوت نے کہا کہ ادب معاشرے کا آئینہ ہوتا ہے، جو نہ صرف مشاہدہ کرتا ہے بلکہ رہنمائی بھی فراہم کرتا ہے۔ ثقافت کی وزارت کی خصوصی سکریٹری رنجنا چوپڑا نے کہا کہ ساہتیہ اکادمی، وزارت ثقافت کے تحت کام کرنے والا ایک موثر ادارہ ہے، جس نے حالیہ برسوں میں اپنی سرگرمیوں سے سب کا دھیان کھینچا ہے۔ یہ ادبی سمینار اسی فعال طرز عمل کا ایک اہم مظہر ہے۔ ساہتیہ اکادمی کے صدر مادھو کوشک نے صدر جمہوریہ اور وزیر ثقافت کا شال اور کتاب پیش کرکے خیر مقدم کیا۔ بعد ازاں 'سیدھا دل سے: مشاعرہ' کے عنوان سے ایک ادبی نشست کا انعقاد ہوا، جس کی صدارت معروف اردو شاعر شین کاف نظام نے کی، جبکہ ساہتیہ اکادمی کے صدر مہمان خصوصی رہے۔ اس مشاعرے میں ملک کی مختلف زبانوں کے ممتاز شعراء نے شرکت کی، جن میں رنجیت داس (بنگالی)، ممنگ دئی (انگریزی)، دلیپ جھاویری (گجراتی)، ارون کمل (ہندی)، مہیش گرگ (ہندی)، شفی شوق (کشمیری)، دیپتی بیشرا (سنتھالی)، اور روی سبرامنیم (تمل) شامل تھے۔ تمام شعراء کا استقبال ساہتیہ اکادمی کے سکریٹری ڈاکٹر کے سرینیواس راؤ نے روایتی شال پیش کرکے کیا۔ مشاعرے کی نظامت انکا سنہا نے کی۔